مخبر نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۴ | مطبوعہ ۱۲- جون سنہ ۱۸۹۰ع بروز پنجشنبہ | جلد ۱۰

دستور العمل نور افشاں

قیمت۔۔ سالانہ اہل شہر سے۔ عہ

اطفا بیرو بیجات سے مع محصول ڈاک۔ عہ۱۱؍

۔۔دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام ہر فی کاپی۔ عہ۸؍

۔۔ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

ایڈیٹوریل

نصرت الاخبار ۲۴ مئی جریدہ روزگار کی اس خبر پر کہ امریکہ کے ایک کروڑپتی نے سلطان روم کو لکھا کہ اگر آپ عیسائی ہو جائیں تو دس لاکھ ڈالر نذر کرونگا یوں خامہ فرسائی کرتا ہے کہ "استغفر اللہ ایسی نامعقول جرأت وہ کرتا تو بر اعظم امریکہ پہچانا بھی نہ جاتا کہ کہیں دنیا میں اُسکا وجود تھا لیکن یہہ انگریزی عملداری ہے یہاں ایسا بڑا بول ایک معمولی بات ہے۔ یہاں کون کسیکی زبان کو روک سکتا ہے۔ وہ کروڑپتی سلطان روم کو عیسائی ہوجانیکے بعد دس لاکھ ڈالر نذر کرنیکا وعدہ کرتا ہے لیکن سلطان بحالت اسلام اپنے جس غلام کو چاہیں کروڑپتی بنا سکتے ہیں"۔ ہم نے پیشتر کسی پرچہ میں لکھا تھا کہ اگر کسی امریکن نے ایسا نامعقول وعدہ کیا ہو تو وہ مسیحی مذہب کے اصول سے محض ناواقف ہوگا۔ اور اگر سلطان ایسے وعدہ زر پر عیسائی ہوجائیں تو بڑے ناداں متصور ہونگے۔ اول تو ہمیں اس روایت ہی کی سچائی میں کلام ہے اور محض کسی کی بناوٹ معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے یہہ کہ ایسا واقع ہونا نہایت بعید العقل و قیاس معلوم ہوتا ہے۔ سلطان اُس عیش و طرب کی حالت کو جسمیں آجکل اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں عیسائی ہونے کے لئے (جو جسم کی نسبت مرجانا ہے) کیونکر الوداع کہہ سکتے اور مسیحی تنگ راہ میں چل سکتے ہیں اگر عیسائی ہوجائیں تو وہ عیاشی جسکا ذکر آج کل اخباروں میں ہو رہا ہے انہیں کیونکر حاصل ہوگی کہ سلطان روم کیواسطے جو لڑکیاں حرم میں داخل کیجاتیں پہلے ان کو تعلیم دی جاتی ہے۔ جب لڑکی سات برس کی ہوتی ہے اُسکی تعلیم وہیں شروع کیجاتی اور دس سال کی عمر میں تحصیل علم پوری ہو جاتی ہے اسکے بعد وہ ایک ایسے سکول میں بھیجی جاتی ہیں جو خاص حرم میں داخل ہونیوالی لڑکیوں کیلئے جاری ہے۔ حرم میں داخل ہونیوالی لڑکیوں کو راگ* اور فرانسیسی زبان بھی سکھلائی جاتی ہے بالغ ہونے پر اگر بباعث بدشکلی قبول نہ ہوں تو وہ بطور غلاموں کے فروخت ہو جاتی ہیں اور انکو عمائد سلطنت بخوشی خرید لیتے ہیں۔ ایران اور افغانستان کی لڑکیوں کی وہاں بڑی قدر ہے جو کنیز ۲۵ برس کی ہو جائے اور سلطان اُسکو ناپسند کریں تو وہ حرم سے باہر کردی جاتی اور اُسکی شادی کسی اہلکار کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ اِن باتوں کا ترک کرنا عیسائی ہونے کے لئے ضرور ہے یہ عیش تو اسلام ہی میں بنے رہیں تبتک کر سکتے ہیں۔ اور بقول نصرت الاخبار اپنے غلام کو کروڑپتی بنا دینا تو اُنکے لئے آسان ہے۔ مگر ٹھوکر کھلانیوالی وہی آنکھ

* راگ سکھلانے میں سلطان خلیفۃ الاسلام شریعت محمدی کی مخالفت کی بھی کچھ پروا کرتے نہیں معلوم ہوتے ورنہ حدیث تو کہتی ہے الغنا اشد من الزنا یعنی گانا زنا سے بدتر ہے +

کو نکال پھینکنا بڑا مشکل کام ہی*

ہندوستانی نوجوانوں کیلئے چند خیالات

مسیح اور اُسکا مذہب آج کل ہندوستان میں بہت زیر بحث ہی۔ جو اُسکے پیروں اور دشمنوں کے لئے یکساں ایک دلچسپ غرض و مطلب کا مضمون ہی۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ پشاور سے لیکر راس کماری تک اور خلیج بنگالہ سے لیکر بحر الہند تک بہ مشکل کوئی ضلع یا شہر پیش ملیگا۔ جسمیں کسی نہ کسی صورت میں یہہ مقدمہ دایر نہ ہو۔ ہندوستان کی اس موجودہ حالت میں اِس ملک کے تعلیم یافتہ اشخاص کے اُوپر ایک خاص سنجیدہ ذمہ واری قایم ہی۔ جن میں سے بہتوں کی نسبت بہ افسوس یہہ بات سچ ہی کہ انہیں مسیحی مذہب کی واقفیت مطلق کچھہ نہیں ہی اور نہ اُس سے واقف ہونیکی اُنہیں پرواہ ہی۔ یہہ نہیں کہ وے مسیحیت کی نسبت بالکل غافل ہیں کیونکہ اُنمیں سے اکثر مسیحیت کو ایک ایسا مہلک دشمن خیال کرتے ہیں جس سے اُنہیں ہر طرح سے لڑنا اور مقابلہ کرنا ہی۔ مخالفت ہمیشہ سے مسیح کے مذہب کی قسمت ہوئی ہی اُسکے ابتدائی ایام سے اُسکے بانی اور بہ نتیجہ اُسکے خادموں کو دنیا نفس اور شیطان نے ہر ایک ممکن طریقے سے محصور کیا ہی۔ اُسکے برخلاف بہت رُوکاوٹیں تجویز کی گئیں بہت حملے کئے گئے تو بھی وہ اُبتک زیادہ تر سر سبز قوی اور عملی موجود ہی*

مسیحیت ایسا اہرن ہی جسنے بہت سے ہتھوڑوں کو نکما کر دیا ہی اور بہتوں کو کریگا کیونکہ خداوند کا وعدہ ہی کہ دوزخ کے دروازے اُسپر غالب نہ ہونگے تاہم دوزخ کے حملے اُسپر اخیر وقت تک جاری رہینگے جیسا گذشتہ زمانہ میں ہوا ہی ویسا آیندہ میں ہوگا۔ اگرچہ بدلتے زمانوں میں حملہ کے طور اور طریقے بدلیں۔ لیکن نفسانی مزاج ہمیشہ خدا کا دشمن رہیگا۔ یہہ دشمنی اپنے تئیں مختلف صورتوں میں ظاہر کرتی ہی۔ خواہ وہ دُنیا پرستی ہو یا بدعت یا اندرونی نااتفاقی یا کفر یا اور کچھہ لیکن مخالفت اور دشمنی امر یقینی ہیں اور ہم کو شکرگذار ہونا چاہیے کہ آخر فتح ہی۔ وے تعلیم یافتہ ہندوستانی نوجوان جو مسیحیت کی اندھا دھند مخالفت کرتے بڑی غلطی کرتے ہیں۔ اگرچہ یہہ مسئلہ نہایت ہی پاکیزہ عمیق اور نہایت باقدر ہو مگر اسکے علاوہ مسیح کا چال چلن نہایت قابلِ لحاظ اور غور ہی۔ دانائی میں محبت میں رحم میں سچائی میں وہ نہایت افضل و بے نظیر خوبصورتی رکھتا ہی۔ وہ چلن اپنے اعلیٰ اخلاق بلند ہمت اور خود نثاری میں یکتا ہی۔ جو کچھہ نیکی اور عمدگی انسانی دلوں کو متحرک کرتی وہ مسیح میں انجام و تکمیل پاتی ہی۔ کون سی نیکی یا پاکیزگی یا لایق تعریف یا عمدہ بات ہی جو اُسنے بے نظیر کمالیت کے ساتھہ نہیں سکھلائی اور نہ صرف سکھلائی بلکہ اس کے علاوہ ایک بے مثل طریقہ میں جو نہ کسی نے کیا اور نہ کر سکتا اپنی زندگی میں کاملاً پوری کی؟ انسانیت کس بات میں مسیح کی مقروض نہیں ہی؟ پروفیسر سکر نیسی جسنے خود مسیحی مذہب کو ہرگز قبول نہ کیا لیکن یہودی رہکر مرا یوں لکھتا ہی "بت پرستوں نے دنیا کے چار جگ رکھے ہیں اسیطرح ہم جو خدا سے علاقہ رکھتے کہتے ہیں۔ لیکن اگر اُنکا جگ سُنہرا شروع ہوا اور آہنی پر ختم ہوا تو بخلاف اسکے ہم نے آہنی سے شروع کیا اور سُنہرے پر ختم کیا۔ ہم نے زور کے زمانہ سے شروع کیا اور راستی کے زمانہ پر ختم کیا۔ جسم سے شروع کیا اور روح پر ختم کیا شیطان سے شروع کیا اور خدا پر ختم کرتے ہیں۔ اور یہودی لوگ مسیح کے نجات دہندہ ہونیکی نسبت کیا کہتے ہیں؟ میری مُراد اہل فکر روشنضمیر یہودیوں سے ہی جنکا مذہب دلی ہی۔ نہ یہہ کہ وے صرف اپنے ہمسایوں کے مذہب کے منکر ہیں۔ کیا ایسے یہودی یسوع ناصری کے نجات دہندہ ہونے سے ناراض ہیں؟ نہیں! ہزار بار نہیں! وے ایسا کیونکر کر سکتے؟ یقیناً ہر ایک روشنضمیر اور مُتقی یہودی ضرور دیکھیگا اور بکشادہ دلی اقرار کریگا کہ اگر یسوع اُنکا جو اُسپر ایمان نہیں لاتے نجات دہندہ نہیں ہی تو اُنکا جو اُسپر ایمان لاتے ہیں نجات دہندہ ہی۔ کیونکہ قبل اسکے کہ مسیحیت کا نور اُنپر چمکا غیر قوم کیا تھے؟ اُن باتوں کو جو اُنکے بڑے مُصنفوں نے اُنکی اور اُنکی بدکاری کی بابت لکھیں کسی کے پاکیزہ لب دُہرا نہیں سکتے ہیں۔ جو کچھہ سنیکا نے اُنکی بیاہتا عورتوں کی بابت کہا ہی اُسکو بغیر شرم معلوم کئے کوئی نہیں پڑھ سکتا جو کچھہ اُنکے مردوں کی بابت طاسیطوس اُنکے قیصروں کی اور ہمارا اور تمہارا سینٹ پولوس جو یہودی اور عیسائی تھا رومی نومریدوں کی بابت قبل اسکے کہ وے حلالی اخلاقی مسیحیت کے مرید ہوئے اُنکی بگڑی ہوئی اخلاقی حالت کا کیا بیان کرتا ہی۔ درحقیقت یسوع غیر قوموں کا نجات دہندہ ہی یہہ کہتے ہوئے کہ وے جو غیر قوم مسیحی ہیں خدا میں اُسکے نجات دہندہ ہونے پر فخر ہیں! پس مسیحیت اُنہی ہزاروں اور لاکھوں بنی آدم کو سچی عبادت کرنے کے لئے لاوے۔ اُس خدا کی عبادت کے لئے جسکو پہلے اسرائیل نے پہچانا اور بنی آدم کو اسکی تعلیم دی۔ مسیحیت اُن بت پرستوں پر جو ہنوز پیدا نہیں ہوئے نامعلوم خدا کو ظاہر کرے جسنے آسمان و زمین کو پیدا کیا جو اپنی انسانی مخلوقات کا نیک اور دیانتدار ہونا اور پاک ہونا چاہتا ہی جیسا کہ وہ عادل پاک اور راستباز ہی" یہہ خیالات ایک یہودی کے ہیں جو یہودیوں سے کہے گئے لیکن وے سب اہل فکر کے لئے پُر تعلیم و فوائد ہیں۔ ہم ہندوستانی نوجوانوں سے یہہ کہنا چاہتے ہیں کہ اگر تم مسیح کو خدا کا کلام مجسم نہیں جانتے اگر تم اُسکو خداوند اور اپنا نجات دہندہ نہیں سمجھتے جو تمہارے گناہوں کے لئے مُوا اور تمہیں راستباز ٹھہرانے کے لئے پھر جی اُٹھا اور اب اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے وسیلے خدا کے

پاس آتے ہیں سفارش کرتا ہی جو آخر تک بچانے پر قادر ہی۔ اگر تم اُسکو نہیں جانتے کہ وہ خدا ہمیشہ تک مبارک ہی تو بھی ہم یہہ کہتے ہیں "دیکھو اِس آدمی کو" اِس آدمی یسوع مسیح" کی زندگی تم پر ظاہر کریگی کہ انسانیت کیسی سچی اور کامل ہی۔ جسقدر تم اِس نمونہ پر لحاظ کروگے اور اُسکے مانند بننے کی کوشش کروگے تم اسیقدر انسان بنوگے اور وے چیزیں جو خالص سچی و باآبرو دلکش اور نیک نام ہیں تم میں اور تمہاری زندگی میں شامل ہونگی۔ اُنکے لئے جو انسان بننا چاہتے ہیں کوئی نمونہ یا مددگار خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی زندگی کی تصویر سے بڑھکر نہیں ہی جو "ابن آدم" بھی تھا +

مُراسلات

بقیہ اسلام پر الکاٹ صاحب کی رائے کا وزن

تیسرا امر کہ "قرآن میں صفات باری تعالیٰ کا بیان مدّ و شد سے ہی اور اِس امر کی کافی دلیل ہی کہ بانی اسلام نے اپنے مذہب کی بنیاد فریب اور دھوکہ پر ہرگز نہیں رکھی" +

واضح ہو کہ خدا کی صفات بیان کرنے کے سبب سے کوئی محمد صاحب کو فریبی نہیں کہتا۔ دیکھو رام موہن رائے نے بت پرستی کے برخلاف اپنے ہموطنوں کو خدا پرستی کی تعلیم دی اور گورو نانک صاحب نے بھی کچھ ایسا ہی کیا تو ایسا کرنے کے سبب اُنکو فریبی نہیں کہا جاسکتا۔ اور محمد صاحب کی بھی اِس کارروائی کو ہم لایق تعریف کے سمجھتے ہیں۔ لیکن محمد صاحب کو جو فریبی کہا جاتا ہی تو یہہ اُس طرز کارروائی کے سبب سے ہی جو انہوں نے اپنے تئیں رسول اللہ اور قرآن کو کلام اللہ جتانے کے بارے میں کی ہی (دیکھو ریویو براہین احمدیہ اور عدم ضرورت قرآن)۔ اسکے ساتھ یہہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ گو محمد صاحب نے صفات باری تعالیٰ کو اپنی قوم میں یہودیوں کی تقلید پر ظاہر کیا مگر خدا کی جانب سے ایسے احکام صادر فرمائے اور اصول قایم کئے ہیں جنسے خدا کی عمدہ صفات عمدہ نہیں رہتی اور خدا کی بابت لوگوں کے دلوں میں کچھ ادنیٰ خیال پیدا کرسکتی ہیں۔ یعنی اپنے مطلب کی باتیں خدا کے ذمے لگائی ہیں اور ساتھ ساتھ کہتے گئے ہیں کہ خدا مہربان بخشنے والا ہی ایسا کہ عقلمند آدمی اُس خدا کے بندے ہونا پسند نہیں کرتے جسکی طرف سے محمد صاحب نے قرآن بتلایا ہی +

چوتھے امر میں یہہ بات بیان کی ہی کہ "مذہب اسلام کی حقیقت کی یہہ کچھ کم دلیل نہیں ہی کہ اسلام نے شراب خوری کو گناہ کبیرہ قرار دیا ہی اور اُس کے روکنے میں سعی کی" +

گو یہہ امر شکی اور بحث طلب ہی تو بھی بالفعل میں مان لیتا ہوں کہ اسلام نے اِس قسم کی چند ایک اصلاحیں کیں اور یہہ بہت اچھا کیا۔ مگر ذرہ چاروں طرف کی سوچو اور معلوم کرو کہ جو آدمی شراب پیتا ہی وہ اپنا نقصان کرتا ہی تھوڑا کرے خواہ بہت پر اسلام میں وہ باتیں بھی ہیں جو قوم انسانی کو انسانیت کے درجہ و منزلت سے گرانے والی ہیں۔ الکاٹ صاحب نے ذرہ سی اصلاح کا ذکر کیا مگر اُس نہایت بڑی زبونی کے لئے کوئی تاویل بھی نہ سنائی۔ کچھ تعجب نہیں کہ الکاٹ صاحب بڑے عالم ہونگے مگر منصف مزاج اور محقق لوگ یکطرفہ کلام نہیں کیا کرتے۔ وہ کبیرہ نقصان والی باتیں یہہ ہیں یعنی کثرت ازدواجی۔ طلاق اور غلامی۔ اِن باتوں نے اُن ملکوں میں جہاں تلوار اسلام کو لے گئی مردوں اور عورتوں کی عقلی اور معاشی حالت کو ذلیل کر دیا ہی۔ اسکے سبب سے آقا اور شوہر غلاموں اور عورتوں کی بہتری اور ترقی کی فکر کرنے کے پابند نہیں اور نہ مو خر لوگ اپنی اپنی بہتری کے لئے فکر کرنے کی مجاز ہو سکتے ہیں۔ ملایا اور تاتار اور افریقہ میں اور عرب وغیرہ میں اِس انسانی بے قدری اور بے حرمتی کا حال دیکھو۔ ہندوستان کے مسلمان اَور ملکوں کے مسلمانوں کی نسبت شایستہ گنے جاتے ہیں مگر یہہ اسلام کا اثر نہیں ہی۔ ان اصولوں سے محبت نہیں بڑھ سکتی بلکہ خودغرضی اور عداوت اور جہالت اُنکے نتیجے ہیں اسلام کی ایسی پست کرنیوالی تعلیم کے سبب پروفیسر فیربرین صاحب لکھتے ہیں کہ "محمد کا خدا عربوں کے اُن گناہوں کی رعایت کرتا ہی۔ جو اُنکو اچھے لگتے ہیں۔ وہ مذہب جو گھر کو پاک نہیں کرسکتا وہ قوم کو پاک نہیں کرسکتا اور اسلام کا یہی حال رہا ہی۔ اسنے وحشی فرقوں کو شُدھا اور بلند کیا ہی۔ اُسنے شایستہ قوموں کو محروم کیا اور وحشی بنایا ہی (اس حساب سے وحشی لوگوں کو ایک وحشت سے نکالکر دوسری میں ڈالا ہی) اگر محمد انسان کی اُمید ہوتا تو انسان کی حالت نامیدی کی ہوتی۔ اسلئے آگے صرف تنزل ظلم اور نامیدی ہوتی" یاد رہے کہ اگر عیسائی ملکوں میں ایسی خرابیاں ہوئیں تو وہ گناہ کا نتیجہ ہی۔ اور انجیل اُنکے برخلاف "محبت" کو دین اور دنیا کا مقدم اصول ٹھہراتی ہی اسلئے جہاں لوگوں نے اسکے منشاء کے مطابق اسکی پیروی کی وہاں سے اِس قسم کی سب خرابیاں دور کی گئی ہیں۔ مگر محمدی ملکوں میں تو یہہ قرآن کی تعلیم کا نتیجہ ہی۔ کیونکہ اِن باتوں کو عمل میں لانے کی اسمیں صاف ہدایت ہی۔ محمد صاحب نے شراب کے فایدہ کی نسبت اسکا بڑا نقصان تو سوچا مگر اِن خودغرض اور نفسانی اور پُر ظلم ہدایتوں کے فایدوں کی نسبت اُنکے نقصان کی پروا نہ کی۔ اور الکاٹ صاحب ہی پھر سوچکر کہیں کہ کیا یہہ نقصان شراب کے نقصان سے بڑا نقصان نہیں ہی۔ اسلام کی ادنیٰ اصلاحوں اور بڑی خرابیوں

پرسیورث صاحب یہہ رائے لکھتے ہیں "کہ تواریخ بہت سچائی سے بیان کرتی ہی کہ محمدی ایمان کسی قوم کو ممتاز یا سرسبز کرنے میں بالکل ناتواں ہی۔ وہ جزوی اور خوشنما اصلاحیں جو وہ کرے اس حقیقت سے معیوب اور رایگاں ٹھہرتی ہیں کہ وے اعلیٰ ترین اصلاحوں کو خارج کردیتی ہیں اور چونکہ خاندانوں کی اندرونی زندگی اور سوسایٹی کا طریق اور قوم کا عقلی اور اخلاقی پیمانہ اُن اصولوں پر منحصر ہی جو مسلط مذہب سے رواج دیے جاویں۔ لہذا گذشتہ تجربہ کی رُو سے ناامیدی ہی کہ اسلام جو کچھ وہ ابتک ثابت ہوا ہی یعنی مترقی اور منتہی شایستگی کے آغاز کا سد شدید ایسا ہی ہونے سے باز رہے" (رسالہ "الہام" صفحہ ۲۳۰) ❊ (باقی پھر)

راقم۔ پادری جی ایل ٹھاکرداس

عدل و انصاف اعمال نیک و بد

در اسلام

(سلسلہ کے لئے دیکھو نورافشاں نمبر ۱۴ جلد ۱۸)

اس سے ظاہر ہی کہ جتنے قتل کے گناہ ہوتے ہیں انمیں سے ہر ایک قتل کے گناہ کا حصہ آدم کے بیٹے پر زیادہ ہوتا رہتا ہی کیونکہ اس گناہ کا شروع اُس سے ہوا تھا۔ اب ناظرین عدل و انصاف کو اسمیں خود تلاش کریں۔ لیکن مسئلہ موروثی گناہ و کفارہ کو بھی مدنظر رکھیں جنکے محمدی بظاہر منکر ہیں ❊

(۲) مظاہر حق جلد ۴ صفحہ ۴۰۳ پر ہی۔ اور روایت ہی ابی موسیٰ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوگا دن قیامت کا حوالہ کریگا اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلمان کو ایک یہودی یا ایک نصرانی پس فرماویگا اللہ تعالیٰ (مسلمان کو) کہ یہہ تیری دوزخ کی مخلصی کا بدلہ ہی۔ نقل کی یہہ مسلم نے ❊

اب فرمایئے کہ محمد صاحب نے یہہ کیسا کفارہ تجویز کیا اور اسمیں عدل و انصاف کو کیا دخل ہی ❊

اوّل یہہ کہ اگر وہ یہودی یا نصرانی ایماندار و نیک ہیں تو انکو ان سنگ پرست شریر محمدیوں کے عوض دوزخ میں ڈالنا سراسر بے انصافی ہی کہ نہیں ❊

دویم اگر وہ یہودی یا نصرانی بے ایمان و بدکار ہیں تو وہ خود اپنے کیفر کردار کی سزا میں دوزخ میں جاوینگے نہ کہ کعبہ کے دیوار پرست حوروں کے عاشق محمدیوں کے بدلے ❊

پس ظاہر ہی کہ محمد صاحب کی خود ساختہ تعلیم میں عدل و انصاف ندارد و بلکہ سراسر بے انصافی کی تعلیم موجود ہی ❊

هفتم محمد صاحب کی تعلیم درباب ترازو و عدل بھی ناقص ہی۔ کیونکہ اُنھوں نے ترازو و عدل کا بھر جانا صرف چند کلموں ہی کے زبانی ادا کرنے یا جہادی گھوڑوں کی لید وغیرہ پر موقوف رکھا ہی کہ جس سے عدل و انصاف فوت ہو جاتے ہیں ❊

(۱) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۲۹۹ پر ہی۔ روایت ہی ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا موسیٰ نے ای پروردگار میرے سکھلا مجھکو ایک چیز کہ یاد کروں میں تجھکو ساتھ اُسکے اور دعا کروں میں تجھ سے ساتھ اُسکے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے ای موسیٰ کہہ لا الہ الا اللہ پس کہا موسیٰ نے ای پروردگار میرے سارے بندے تیرے کہتے ہیں یہہ سوائے اسکے نہیں کہ چاہتا ہوں میں ایسی چیز کو کہ خاص کرے تو مجھکو ساتھ اُسکے فرمایا ای موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور آباد رکھنے والے اُنکے سوا میرے اور ساتوں زمینیں رکھی جاویں ایک پلڑہ میں اور لا الہ الا اللہ رکھا جاوے ایک پلڑہ میں البتہ جھک جاوے ان چیزوں کے پلڑے سے پلڑا لا الہ الا اللہ کا نقل کی بغوی نے یہہ شرح السنتہ میں ❊

(۲) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۲۹۶ پر ہی۔ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہیں ہلکے زبان پر بھاری ترازو میں پیارے طرف بخشنے والے خدا کے وہ دو کلمے یہہ ہیں۔ پاک ہی اللہ اور موصوف ہی ساتھ حمد اپنی کے پاک ہی اللہ بزرگ نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے ❊

ای ناظرین غور کیجئے۔ کہ کتنا خفیف اور بے وزن چیز ٹھہری گویا کہ خدا کی بے عزتی عدول حکمی سے جتنی چاہئے سو کرے مگر لا الہ الا اللہ وغیرہ کا جپ کرتا جاوے تو ترازو اعمال نیک کا پلڑہ بھاری ہو جاویگا پس جبکہ بموجب تعلیم محمد صاحب ترازو اعمال نیک پلڑا ایسی آسانی سے بھی بھاری ہو جاتا ہی تو گناہ میں اپنی زندگی بسر کرنا کوئی معیوب مستوجب عذاب کے نہیں ہی واہ کیسا کشادہ راستہ ہی۔ کہ جسمیں عدل و انصاف ندارد ❊ (باقی پھر)

راقم (پادری) ٹامس ہاول بشیر

سرمہ چشم آریہ

مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان نے اپنی کتاب سرمہ چشم آریہ کے صفحہ ۱۸۲ سے ۲۵۰ تک ایک لمبا چوڑا حاشیہ لکھا ہی جسمیں آپ بڑی سرگرمی سے اس امر کو ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ محمد صاحب نہ صرف کل مخلوقات اور موجودات سے اعلیٰ درجہ رکھتے بلکہ درجہ الوہیت میں شامل ہیں اور آپ کی نسبت انبیا سلف نے بار ہا بطور پیشگوئی لکھا ہی ❊

اس ضمن میں آپنے ایک دلیل قانون قدرت سے لاکر بیان فرمائی ہی کہ٭ جیسے خدا تعالیٰ نے جاودی سلسلہ

٭ جو فقرے کوٹیشن میں ہیں وہ سرمہ چشم آریہ سے نقل کئے گئے ❊

ہیں ایک ذرہ سے لیکر آفتاب تک نوبت پہنچائی ہی جو ظاہری کمالات کا جامع ہی جس سے بڑھکر اور کوئی جسم جمادی نہیں ہی ایسا ہی روحانی آفتاب بھی کوئی ہوگا" ..... وغیرہ۔ "اب تفتیش اسبات کی کہ وہ انسان کامل جو روحانی آفتاب سے تعبیر کیا گیا ہی وہ کون ہی اور اُسکا کیا نام ہی۔ یہہ ایسا کام نہیں ہی جسکا تصفیہ مجرد عقل سے ہوسکے ...... وغیرہ۔ ایسی بلند اور عمیق دریافت کے لئے کتب الہامی ذریعہ ہیں" ...... وغیرہ۔ "جو شخص اُن پیشینگوئیوں پر غور کرے جو بائبل میں درج ہیں تو اُسے ضرور ماننا پڑیگا کہ وہ انسان کامل جو آفتاب روحانی ہی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں" *

پھر آپ لکھتے ہیں کہ "قرب الٰہی کی تین قسم ہیں۔ اوّل قسم قرب کی خادم اور مخدوم کی تشبیہ سے نسبت رکھتی ہی کہ انسان اپنے آقا یعنی اللہ سے ہم طبیعت اور ہم طریق ہوجاتا ہی۔ قرب کی دوسری قسم ولد اور والد کی تشبیہ سے مناسبت رکھتی ہی اور جو اس قرب کو حاصل کرتا ہی اس کی تعریف یہہ ہی۔ کہ جیسے بیٹا اپنے باپ کا حلیہ اور نقوش نمایاں طور پر اپنے چہرہ پر ظاہر رکھتا ہی اور اسکی رفتار اور کردار اور خو اور بو بصفائی تمام اسمیں پائی جاتی ہی علی ہذا القیاس یہی حال اسمیں ہوتا ہی"۔ "تیسری قسم کا قرب ایک ہی شخص کی صورت اور اسکے عکس سے مشابہت رکھتا ہی۔ یعنی جیسے ایک شخص آئینہ صاف اور وسیع میں اپنی شکل دیکھتا ہی تو تمام شکل اسکی معہ اپنے تمام نقوش کے جو اسمیں موجود ہیں عکسی طور پر اس آئینہ میں دکھائی دیتے ہیں ..... یہہ مرتبہ کس کے لئے میسر ہی اور کون اس کامل درجہ قرب سے موسوم ہی اسکا جواب یہہ ہی اسی کو میسر آتا ہی جو کہ الوہیت اور عبودیت کے دونوں قوسوں کے بیچمیں کامل طور پر ہوکر دونوں قوسوں سے ایسا شدید تعلق پکڑتا ہی کہ گویا اُن دونوں کا عین ہوجاتا ہی" ..... وغیرہ "وہ اُوپر کیطرف صعود کرکے انتہائی درجہ قرب تام کو پہنچا اور اسمیں اور حق میں کوئی حجاب نہ رہا" وغیرہ ۔ اور قرب کا یہہ تیسرا درجہ صرف محمد صاحب کو حاصل ہی *

مرزا صاحب نے اس حاشیہ میں اس امر پر بہت زور دیا ہی کہ محمد صاحب ساری موجودات سے اعلیٰ اور درجہ الوہیت شامل ہی۔ اب اسجگہہ † پر بنظر انصاف دیکھنا چاہئے کہ آیا فی الحقیقت محمد صاحب ایسے ہیں۔ یا کہ مرزا صاحب کی خوش فہمی ہی۔ اور مناسب ہوگا کہ اول محمد صاحب میں صرف پہلے درجہ قرب کی صفات تلاش کریں یعنی یہہ کہ آیا وہ خدا تعالیٰ کے ہم طبیعت اور ہم طریق تھے یا نہیں *

"جن لوگوں کو خدا نے توفیق بخشی ہی اور وے اسکے کلام کے مطالب سمجھنے کی لیاقت رکھتے اور اسکی خوبیوں سے واقف ہیں۔ جنکا دل تعصب اور ضد سے پاک ہی وے بخوبی جانتے ہیں کہ صفائی قلب خدا کے بندوں کی حقیقی صفت ہی۔ یعنی ہر طرح کی کدورت سے وے نفرت کرتے ہیں انکا دل اور زبان آپسمیں متفق ہوتے ہیں وے حق کہنے سے کبھی شرم نہیں کرتے وے لوگوں کے طعنے کی کچھ پرواہ نہیں کرتے وے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے ہیں اور اسکی مرضی بجا لانا انکے لئے سب سے زیادہ خوشی ہی وے مال بچّوں یا جورو کی محبت اگر اس ذات کی محبت میں حارج ہو تو فوراً ان سب کی محبت کو ترک کرنے کے لئے مستعد ہوتے ہیں وے کسی دوست کی پرواہ نہیں کرتے مگر صرف اسوقت جبکہ انکی محبّت خدا میں یا خدا کے لئے ہووے غرض وہ صرف اللہ ہی سے محبت رکھتے ہیں اور اگر ڈرتے ہیں تو اللہ ہی سے ڈرتے ہیں" وغیرہ *

لیکن جب ‡ محمد صاحب کے حال پر نظر کی جاتی ہی تو انمیں یہہ صفات کما حقہ پائی نہیں جاتیں چنانچہ سورہ وضحیٰ میں لکھا ہی "پایا تجھکو گمراہ پس ہدایت کی" اب غور کیجئے کہ جس شخص نے اپنی عمر کا بڑا حصہ گمراہی میں کاٹا اور ایسے فعل کرتا رہا جو ذات باری کو خوش نہیں آسکتے بھلا وہ کسطرح درجہ الوہیت تو درکنار درجہ اوّل میں شمار کیا جاسکے۔ ہاں اگر اسکے گناہ بخشے جاویں تو خدا کے بندوں میں شمار ہوسکتا ہی۔ مگر محمد صاحب نے مرتے دم تک اپنی زبان سے اقرار نہیں کیا کہ خدا نے میرے گناہ اپنے فضل سے بخش دئے ہیں۔ گو قرآن میں لکھا ہی کہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کئے۔ مگر محمد صاحب نے اپنے گناہوں کی معافی کا کبھی اظہار * نہیں کیا بلکہ دُعا مانگتے رہے کہ خداوندا میرے گناہوں کو معاف کر۔ جتنا پورب پچھم سے دور ہی۔ اُتنے ہی میرے گناہ مجھسے دور کر۔ غرض محمد صاحب تو اپنے آپ کو ایک گنہگار بشر بتلاتے ہیں البتہ وحی الٰہی کا دعویٰ تو کرتے ہیں آئندہ مرزا صاحب کی مرضی جو چاہیں انکی بابت لکھ ماریں *

پھر ۲۲ سیپارہ میں لکھا ہی کہ ڈرتا تھا تو لوگوں سے اور اللہ بہت لایق ہی اسکے کہ ڈرے تو اس سے (یعنی زید کی جورو کو محمد صاحب لینا چاہتے تھے بشرطیکہ زید اسکو طلاق دیدے) لیکن عوام سے ڈرتے تھے اور عوام سے اسقدر ڈرے کہ خوف الٰہی اُنکے دل سے چلا گیا۔ اب بتلائے کہ یہہ شخص اور باتوں کے علاوہ ایماندار وں کے لئے نمونہ بننے کے لایق ہی؟ ہرگز نہیں۔ اس سیپارہ میں ذکر ہی۔ کہ محمد صاحب کے گھر میں بعض دفعہ لوگ کھانا کھانے کو آتے تو کبھی کھانے کے بعد دیر تک باتیں کرتے رہتے اور اُنکو اس سے تکلیف تھی مگر آپ پر یہانتک شرم طاری تھی کہ انکو کہہ نہیں سکتے تھے

---

† ہمنے تو بارہا انصاف سے محمد صاحب کی بابت سوچا مگر وہ تو پہلے ہی ثابت نہیں ہوئے *

‡ اسمیں شک نہیں کہ محمد صاحب میں بعض خوبیاں بھی تھیں مگر اُنکے باعث انکو ذاتاً الٰہی نہیں کہا جاسکتا *

* معلوم ہوتا ہی کہ محمد صاحب قرآن کی بات کا حلہ ضبط نہیں کرسکتے تھے چنانچہ جب عائشہ پر بہتان لگایا گیا تو ... خود خدا نے (ابرہیب عقیدہ اسلام) اسکی عصمت پر گواہی دی تب محمد صاحب کو یقین آیا۔ اور یہاں صرف ایک ہی دفعہ میں یقین کیا کہ تیرے گناہ معاف ہوچکے

کر دیر تک نہ بیٹھو۔ لہذا خدا کو اُنہیں منع کرنا پڑا۔ اول تو اِس بیان سے یہہ ظاہر ہوا کہ محمد صاحب لاچاری سے اُنکے پاس بیٹھے رہتے اور باتیں کرتے رہتے تھے اور دل میں کہتے تھے کہ یہہ لوگ جلد چلے جاویں۔ پس انکا دل انکی زبان سے متفق نہ ہوا۔ دوئم آپ ایسے نادان تھے کہ لوگوں پر اپنی تکلیف ایسے ڈھنگ سے ظاہر ہی نہیں کر سکتے تھے کہ انکو ناگوار بھی نہ گذرے اور مطلب بھی بر آوے۔ معلوم نہیں مرزا صاحب! آپکو جامع کمالات ظاہری اور باطنی کس معنی سے فرماتے ہیں؟ + (باقی آئندہ)

راقم فتح مسیح۔ از بٹالہ

بقیہ علاقہ ریاست الور میں پادری اے پی تی جیمیس صاحب کے دورہ کا بیان

(سلسلہ کے لئے دیکھو نورافشاں نمبر ۲۲ صفحہ ۸)

۲۰ ڈسمبر۔ صبح کو سویرے ہم مہتروں کے ایک مجمع میں جو اپنے ایک متوفی ہم قوم کے بارہویں میں فراہم ہوئے تھے منادی کرنے کے لئے تیار ہوئے۔ جنکی ہم نے ایک بڑی جماعت کھانے کی منتظر پائی جو بڑے کڑاہوں میں چاول اور بیسی سے پکایا جا رہا تھا چونکہ ابھی تک سب برادری اُنکی فراہم نہ ہوئی تھی اور کھانا تیار ہونے میں دیر تھی اُنہوں نے ہماری درخواست پر اپنی مستورات اور لڑکوں اور سبھوں کو جنگلے کان سننے کے لئے تھے ایک جگہہ میں اکٹھا کیا تاکہ اُس خوشخبری کو جو ہم دینا چاہتے تھے سُنیں۔ الہٰ بخش نے مسرف بیٹے کی تمثیل کا موثر بیان کیا اور بیٹے باپ کی عجیب محبت اور کھوئے ہوئے بیٹے کے پھر پانے پر خوش ہونے کا ذکر انہیں سُنایا۔ دو بھجن ہم نے گائے اور اِس قسم کی نجات ہم کم پا سکتے ہیں ❊

اسکے بعد ہم نے سرکاری سکول کا امتحان لیا جسمیں پچاس لڑکے ہندی اور اُردو ڈیپارٹمنٹ میں حاضر تھے۔ میں دن بھر اُن لوگوں کے ساتھ گفتگو کرتا رہا جو مہادیو کے ایک مندر میں جسکے سایہ میں میرا ڈیرہ استادہ تھا درشن کرنے کے لئے آتے تھے۔ جو عبادت وے لوگ کرتے تھے نہایت بے پروا اور بے ادب طور کی تھی کہ تھوڑا پانی لنگ پر ڈالتے اور اُس چھوٹے چبوترہ کی جسپر لنگ قایم تھا پرکما کرتے تھے اور ہری ہری بآواز بلند اور "اوم" وغیرہ جو اُنکے دیوتا کے پسندیدہ نام ہیں زیادہ بلند آواز سے کہتے تھے کچھ پروا نہیں کہ اُسوقت پوجنے والے میں کیسی ہی ناپاکی اور فحش بھرپور رہو مگر اُن لفظوں کے سبب سے دیوتا کی رضامندی اور سماعت حاصل ہو۔ تین روز کے درمیان جبتک کہ میرا ڈیرہ وہاں رہا کوئی غیر متعصب ناظر معلوم کر سکتا کہ ایسی عبادت بجز ایک مکروہ ہنسی ٹھٹھے اور شگلی و تمسخر کے سب پوجنے والوں میں اَور کچھ پایا نہیں جاتا۔ اِن اطراف میں ہنود کی موجودہ حالت میں بت پرستی کا یہہ طبعی اور قدرتی پھل ہے! یہہ اُسکی آنیوالی سفری بربادی کا ایک یقینی شگون ہے! میں آج صبح کو سنکھ کی آواز جو پجاری نے نہ صرف اپنے دیوتا کو جگانے کے لئے لیکن پوجنے والوں کے لئے بھی بجایا سُنکے جاگا رات کی خاموشی میں اُس سنکھ کی آواز کا جواب ایک گدھے نے جو نزدیک چرتا پھرتا تھا اپنے رینگنے سے دیا! چیزوں کی مطابقت تمسخر سے ظاہر کئی گئی معلوم ہوئی۔ شام کیوقت میں قلعہ کے اوپر چڑھا جہاں سے آسپاس کے میدانوں کا ایک عمدہ نظارہ حاصل ہوا۔ قلعہ سے اُترکر ہم شام کی تاریکی تک ایک ہجوم کے آگے بازار میں منادی کرتے نیچے نش کلنک اوتار کی خبر دیتے اور گیت گاتے رہے اور لوٹتے ہوئے مہتروں کے ایک محلہ میں لوگوں سے ابدی نجات اور سلامتی کی بابت دیر تک گفتگو کرکے اپنے خیمہ کو واپس آئے ❊

منقولات

کانگریس کی مخالفت اہل اسلام میں

اسوجہ پہنچ گئی ہے کہ مسلمانان امرتسر و راولپنڈی نے عید کے دن عیدگاہ میں لارڈ کراس کے بل کی تائید و مسٹر بریڈلا کے بل کی تردید میں میموریل پر دستخط کرائے۔ ہم تو خدا سے دست بدعا ہیں کہ یہہ معاملہ بہت جلد طے ہو جائے ورنہ ملک میں مخالفت و دشمنی کا بیج نشوونما پاکر ایک خاردار جھاڑی کیطرح امن امان کے دامن کو چاک کر ڈالیگا جو لوگ قوموں کی مخالفت و موافقت کے مسئلہ پر غور کرتے ہیں اُنکو معلوم ہے کہ جب قوموں میں مخالفت ہو جاتی ہے تو حق و ناحق کا خیال نہیں ہوا کرتا اپنی اپنی بات کی پچ پڑجاتی ہے۔ مثلاً تعزیوں کا بنانا اہل اسلام کے لئے مذہبًا جایز نہیں۔ اور ایسا ہی دسہرہ کے تہوار کو آریہ لوگ نہیں مانتے۔ لیکن جب موقعہ محرم و دسہرہ ہندو مسلمانوں میں فساد ہوئے تھے تو ہمنے بہت سے محدثین کو (جو ہرگز تعزیہ بنانا جایز نہیں جانتے) تعزیوں کے بارہ میں بڑی شد و مد سے حمایت کرتے دیکھا اور ایسا ہی آریہ لوگ دسہرہ کے بارے میں بڑی دلچسپی و ہمدردی سے گفتگو کرتے تھے حالانکہ ہر دو فریق دونوں تہواروں کو مذہبی طور پر ناجایز خیال کرتے ہیں اب تو نیشنل کانگریس کی مجوزہ تجویز یعنی انتخابی اصول میں مسلمانوں کا صریح نقصان نظر آرہا ہے۔ اِس لئے بہت بڑا اندیشہ ہے کہ اگر یہی چرچے و تذکرے کچھ عرصہ تک ہندوستان میں جاری رہے

ذوق کے لئے مضرت بخش نتائج پیدا ہونگے - اور جیسا کہ لکھنؤ کے جلسہ میں کانگریس و انٹی کانگریس والوں میں گلنپ چلی کچھ عجب نہیں ہو کہ یہہ ہر جگہہ اپنا ظہور دکھلائے اور گورنمنٹ کو پولیس سے کام لینا پڑے ٭

کیونکہ اخبار سنگھ سبھا امرتسر رقمطراز ہو کہ وہاں آلارام سناسی نے کانگریس کی موافقت میں بہت سے لوگوں کے دستخط کرائے تھے ایک مسلمان دستخط شدہ کا غذ چھین کرلے گیا - اب انجمن اسلامیہ امرتسر کا چپڑاسی ہمراہ آلارام مذکور مسلمانوں کو کہتا پھرتا ہو کہ نیشنل کانگریس کی موافقت میں دستخط نہ کرو ٭

واقعات اور رائیں

وزیر الملک سیالکوٹ اسلامی مشن کی تفریق میں عرصہ سے ایک خیالی پلاؤ پکا رہا ہے - اور چاہتا ہے کہ اس اسلامی مشن کے مربی سلطان روم مقرر ہوں اور مکہ اس مشن کا ہیڈکوارٹر قرار دیا جائے - اور اسکی شاخیں کل ممالک میں قایم ہوں - اب لکھتا ہو کہ اگر مسٹر وہائیٹ (نہ معلوم یہہ مسٹر وہائیٹ کون ہیں اور کیا مذہب رکھتے ہیں) اسکے سرپرست ہوں اور یورپ کے نو مسلم باہمت اسمیں داخل ہوں تو ان لوگوں کے ذریعہ اسلام یورپ و دیگر ممالک میں قرآنی تعلیم کی اشاعت کرسکتا ہو اور ہم یقین کرتے ہیں کہ فرنگستان کے ذہین اور حق پسند بہت جلدی اسلام کی تائید میں کھڑے ہو جائینگے" افسوس کی بات ہو کہ قرآن کے ہا ترجمے جو ۱۸۴۳ء سے آجتک ممالک یورپ کی مختلف زبانوں میں علمائے یورپ نے کئے اُنسے کچھ اشاعت تعلیم قرآنی کی نہیں ہوئی مگر شاید اب وزیر الملک کی تجویز کے موافق اسلامی مشن قایم ہو تو ممالک مذکورہ میں کچھ کارگذاری دکھلاوے مگر یہہ یاد رہے کہ بیجان لاش میں پھونک دیکر اُسکو جلانیکی کوشش کرنا محض بےسود ہو - فی الحال جو انجمن ہائے اسلامیہ ہندوستان میں مسیحی مشنوں کی دیکھا دیکھی قایم کی گئی ہیں انہیں کی اندرونی حالت مستقل و مطمین نہیں تو پھر ایسے مشن کی تجویز جیسا کہ وزیر الملک بتلا رہا ہو بجز خیالی پلاؤ کے اور کچھہ معلوم نہیں ہوتی ٭

آفتاب پنجاب ۲ - جون ناقل ہو کہ آجکل لاہور میں اُس تقدمہ غبن کا بڑا چرچا ہو رہا ہو جو تعدادی تخمیناً ساڑھے سات سو روپیہ کا انجمن اسلامیہ لاہور کے متعلق ہوا ہو - جس جگہہ دو مسلمان باہم ملتے ہیں اس حسن القصص کا ذکر خیر شروع ہو جاتا ہو اور سب سے پہلا سوال یہہ ہوتا ہو کہ - سنائیے صاحب اُس روپیہ مغبونہ کا کیا ہوا؟ حضرت ہونا کیا خاک تھا کھانیوالے کھا گئے - اب چیلوں کے آشیانہ سے گوشت کی تلاش جو کچھ فایدہ بخش سکتی ہو سو معلوم - مدعا علیہ صاحب عرصے میں حوالات میں دندنا رہے ہیں - اور جب اُنسے پوچھا جاتا ہو تو وہ کچھ ایسی عجیب وغریب منطق سُناتے ہیں کہ سُننے والا دم بخود رہ جاتا ہو اور جسکے لکھنے کا ہم کسیطرح بھی حوصلہ نہیں کرسکتے تاوقتیکہ اُسکے اصل اظہارات دستیاب نہ ہوں - دُنیا حیران ہو کہ یہہ انوکھی انجمن ہو جہاں چودہ چودہ ماہ تک برابر غبن ہوتے ہیں - اور اتنے عرصہ دراز تک کبھی حساب و کتاب دیکھنے کی نوبت ہی نہیں پہنچتی ٭

مقام جارجیہ واقع یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ سے پادری جے ایل اسٹونس صاحب نے ہندوستان کے ہر ایک عیسائی مطبع میں ایک آرٹیکل بعنوان "کم از کم ہند دس برس میں انجیل کی منادی دنیا کے کل بُت پرستوں ہندوؤں اور محمدیوں کو کی جاسکتی ہو" برائے اشاعت بھیجا ہو - مصنف نے ازروے حساب ایسی تدبیریں بتلائی ہیں کہ ایسا ہونا ممکن ہو - بشرط فرصت اسکا ترجمہ کرکے اخبار ہذا میں درج کیا جائیگا ٭

آنریبل ایس ایس کاکس سابق منسٹر ٹرکی نے بیان کیا ہو کہ محمدی لوگ ہمارے نجات دہندہ کی ہمیشہ تعظیم کرتے اور اُسکو ایک عادل اور نبی جانکر عزت دیتے ہیں - دمشق کی خاص مسجد میں مینار مسیح ع مسیح کے نام سے مخصوص کی ہوئی ہو - درویشوں کے وہاں کئی ایک فرقے ہیں اور ایک فرقہ اُنمیں سے کنواری مریم کی پرستش کرتا ہو اور ایک اَور فرقہ مسیح اور اُسکے بارہ رسولوں پر ایمان رکھتا ہو ۱۸۷۰ء میں یورپ کی مسیحی طاقتوں اور اتر تھ دویم سلطان کے درمیان دس سال کی مہلتِ جنگ قرار پائی تھی جسپر ترک لوگ قایم رہے لیکن فریق ثانی نے بدعہدی کی - لڑائی کی شام کو سلطان نے بہ آواز بلند یوں دُعا کی کہ "اے عیسیٰ جسکی توہین کی گئی اُس بے انصافی کا جو تیرے نام سے کی گئی انتقام لے اور اپنی قدرت کو اپنی جھوٹی قسم کھانیوالوں پر ظاہر کر" پس لڑائی میں محمدیوں کو فتح حاصل ہوئی - اور وے یقین کرتے تھے کہ یہہ فتح عیسیٰ مسیح کی شفاعت سے حاصل ہوئی ٭

چودہ برس گذرے ہیں کے ایک ساہوکار نے یروسلم اور یافا کے درمیان زمین کو ہوشیاری تمام دیکھکر خیال کیا کہ اگر یہاں ریلوے تیار کی جائے تو خوب روپیہ پیدا ہوگا - کیونکہ اس راہ میں مسافروں کی علی الدوام آمد و رفت رہتی ہو اور اسنے قیاس کیا کہ بصورت تعمیر ریلوے کے بڑی تجارت کی ترقی ہوگی - اُسنے راستہ کی پیمایش کی اور نقشہ جات تیار کئے - لیکن اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہوسکا - کیونکہ سلطان سے اجازت حاصل نہ کرسکا - اُسکے کئی ہزار ڈالر سروے اور نقشہ جات میں خرچ ہو گئے تھے - اب خبر آئی ہو کہ اُن

دونوں شہروں کے درمیان جہاں اسقدر مال و گار فراہم ہیں ریلوے تیار ہو رہی ہے ✣

ایک مسافر جو دور و دراز کے ایک سرحدی سفر سٹیشن سے آیا ہے ایک عجیب و غریب منظر کا حال بیان کرتا ہے جو ایک ریلوے سٹیشن پر اُسکی نظر سے گذرا۔ کل افسر اور ماتحت اشخاص سب چشمہ لگائے ہوئے تھے سٹیشن ماسٹر ٹکٹ کلکٹر پولیس اور دیگر اشخاص جو اسوقت کام پر تھے حسن اتفاق سے سب ایک ہی مرض میں مبتلا تھے یعنی کل یک چشم تھے ✣

کلکتہ ۲۹ مئی کش گذھ کا سب ڈپٹی کلکٹر محافظ دفتر کی بیوہ لڑکی کو لیکر بھاگ گیا ہے اور اسپرے بھاگنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس مقدمہ سے تمام شہر اور مضافات میں جوش پیدا ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر کیب سول سرجن نے لڑکی کی عمر ۱۸ سال بتائی ہے ✣

ہوشیار پور موضع چک میں چند روز ہوئے چوروں کا ایک گروہ کہیں سے وارد ہوا۔ موضع مذکور کے جاٹوں نے اُنکو گرفتار کر لیا۔ تلاشی لینے سے اُنکے پاس سے کچھ شیشیاں برآمد ہوئیں جنکے سونگھنے سے آدمی بیہوش ہو جاتا ہے۔ علاوہ اسکے کچھ جواہرات اور زیور بھی برآمد ہوئے ✣

کوہ نور میں نواب صاحب بہادر والی ریاست جاورہ کی بے تعصبی کا ذکر ہے کہ ایام دسہرہ میں ہندوں کے سنگھاسن کے ساتھ بہ نفس نفیس اُس بازار سے ہوکر گذرے جو قدیم سے دسہرہ کے لئے بند تھا۔ اس روز محرم کی ۸ تاریخ تھی تمام مسلمانوں نے ناراض ہوکر اُسی روز تعزیئے دفن کر دیئے۔ لیکن نواب صاحب نے اسکا کچھ خیال نہ کیا۔ گو پیچھے اُنکی بھی دل جوئی کرکے دوبارہ تعزیئے تیار کرائے مگر اُسوقت ہندوں کے ساتھ وہ سلوک کیا جو کبھی نہ ہوا تھا۔ یہہ ہی وجہ ہے کہ دیسی ریاستوں میں اہل ہنود اور اہل اسلام کے درمیان کسی قسم کا فساد کبھی نہیں ہوتا جیسا کہ سرکار انگریزی کے راج میں ہوتا ہے ✣

اخبار ہندوستانی کانپور کے آنریری مجسٹریٹوں کی شکایت لکھتا ہے کہ وہ بے دیکھے سمجھے احکامات جاری کرتے ہیں اور دستخط تک کرنا نہیں جانتے بغیر اسکے کہ مدعی کا اظہار لیا جاوے مقدمات فیصل کرتے ہیں۔ یہہ صرف اپنے خاندانی اعزاز کے باعث مقرر رہتے ہیں۔ حکام بالادست بھی اُنکی کارروائیوں پر اعتراض نہیں کرتے ✣

رُڑکی سے نامہ نگار نور افشاں مخبر ہیں کہ بتاریخ ۲۴ مئی ۱۸۹۰ء بوقت صبح کے چھ بجے ایک افغانی سپاہی ملازم سفرمینا بنگال نے ایک دوسرے سپاہی کو بندوق سے ہلاک کیا۔ پھر دوبارہ بندوق بھر کر جمعدار پر فیر کیا جو ایک دوسرے افغانی کے بازو پر لگ کر جمعدار کے خچر کو ہلاک کیا جسکے بازو پر گولی لگی وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے پھر اُسنے بندوق بھری تو فوراً ایک افغانی نے آکر اُسکو پکڑ لیا اور دوسرے نے اُسکی بندوق کو نیچی کرکے گھوڑا گرا دیا تو گولی زمین میں دھس گئی۔ اب اُسکا مقدمہ سہارنپور کی عدالت میں دایر ہے نتیجہ سے آگاہی دیجاویگی ✣

کلکتہ ۳ جون امام بارہ ہگلی کے متولی نے ایک چٹھی بدیں تخویف ایک ہندو جنٹلمین کو جو اُسکے پڑوس میں رہتا ہے لکھی ہے کہ اُنکو اپنے مکان میں سنکھ اور گھنٹیاں بجانیکی ہندو رسوم ادا کرنی نہیں چاہئیں کیونکہ یہہ مسلمانوں کے مذہبی خیالات کے مخل ہیں۔ یہہ چٹھی اسطرح ہر گھر میں مذہبی رسوم ادا کرنے میں پرائیویٹ اشخاص کے حقوق میں دست اندازی کرتی ہے۔ تمام ہندو کمیونٹی نے شورش برپا کر دی ہے۔ متولی نے یہہ بھی خوف دلایا ہے کہ بصورت عدم تعمیل چٹھی مسلمان امن میں خلل انداز ہونگے جس سے ہم بوثوق کہہ سکتے ہیں کہ ہندو اور مسلمانوں کا ایک پُر جوش مقدمہ دایر ہوگا ✣

کہتے ہیں کہ جب ہکلے آہستہ آہستہ کانا پھوسی کے طور پر باتیں کرتے ہیں تو اُنکی زبان میں لکنت اور رکاوٹ نہیں ہوتی۔ اس بنیاد پر ڈاکٹر کون صاحب نے لکنت کا ایک طریقہ علاج تجویز کیا ہے۔ یعنی پہلے دس روز تک مریض کو بولنے سے بالکل منع کریں اس سے آواز کو آرام ملیگا۔ اور نئی تبدیلی کیواسطے تیاری ہوگی۔ پھر اس کے بعد مریض کو چپکے چپکے کانا پھوسی کے طور پر بولنے کی اجازت دی جائے پھر اسکے بعد پندرہ روز تک آہستہ آہستہ آواز بڑھا کر معمولی گفتگو کی حد تک لایا جاوے ✣

غازیپور کے ایک مسلمان ماسٹر مشن سکول نے اپنے صلبی بیٹے کو بجرم سرقہ عدالت سے ڈیڑھ سال قید کی سزا دلوائی۔ ہر چند لڑکے نے عذر کیا کہ میں نے اپنی والدہ سے روزگار کی تلاش میں جانے کے لئے خرچ مانگا تھا اُسنے مجھے زیور دیا کہ گرو رکھ کر لے جا۔ مگر باپ سنگدل کو رحم نہ آیا ✣

امید ہے کہ مخالفان مذہب مسیحی اور کم اعتقاد عیسائیوں کو سوچنے کا موقع پیدا ہوگا اگر وہ معلوم کرینگے کہ امرتسر میں بابو ریلیا رام صاحب وکیل کا عزیز فرزند پانچ سالہ اس ناپایدار دُنیا کو چھوڑتے وقت کیا کہتا تھا ”یہہ گھر میرا نہیں۔ میں اپنے گھر جاتا ہوں مجھکو لال رنگ کی گاڑی لینے آئی ہے“ ان کلمات کے تھوڑے عرصہ بعد وہ عزیز گذر گیا۔ کیا یہہ اظہار حقیقت نہیں ہے؟ اور اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ مسیحی مذہب میں کسقدر تسلی ہے اور اُسکے پیرؤں کے واسطے یہہ دُنیا کسقدر ہیچ ہے۔ اگرچہ وہ لڑکا خورد سال تھا مگر اُسکی موت ایک تجربہ کار مسیحی کی موت معلوم ہوتی ہے ✣

ایسا ہی ڈاکٹر مکی نے فروری ۱۸۹۰ء میں بمقام کلکتہ مرنے سے پیشتر اوڈیس سے ہمکلام ہوکر کہا تھا کہ ”میرے نزدیک آؤ میں تم کو دکھلاؤنگا کہ مسیحی کسطرح مرتا ہے“۔ ہم کو صداقت کے ساتھ کوئی مخالف غیر مسیحی شخص کی اسطرح کی موت کا نشان دیویں ✣

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

شہنشاہ جرمنی کی ہمشیرہ کی شادی ولیعہد دولت روس سے پختہ طور پر مقرر ہو گئی جو عنقریب ہی عمل میں آنیوالی ہی +

ایک ہمعصر لکھتے ہیں کہ حضور قیصرہ ہند بتقریب تبدیل آب و ہوا ہندوستان کو تشریف لاوینگی حضور ممدوحہ کا سفر خرچ بھی پارلیمینٹ سے منظور ہو گیا ہی +

روم میں آبنائے باسفرس پر پل بنانیکی کوشش زیر تجویز ہی - یہہ ایک ہی محراب بڑے گا جسپر ریل چلیگی زیچ کاریگر ہونگے +

انگلستان واسکاٹ لینڈ میں چوہوں کی کثرت سے لوگ تنگ آگئے ہیں تجویز ہی کہ انکو کھانا شروع کریں گوشت مثل خرگوش کے مزیدار ہی +

سُنا گیا ہی کہ فرانس اٹلی کو اُس تجویز میں شامل کرنیکی کوشش کریگا جو نہر سویز کو علیحدہ رکھنے کی نسبت ہی +

پیرس میں ۱۵ نہلسٹ گرفتار ہوئے ہیں جنکے پاس سے ۲۰ گولے برآمد ہوئے ہیں - انپر اور کئی لوگوں کے ساتھ زار کے قتل کیواسطے پیچ و پیچ تجویزیں کرنیکا الزام عائد کیا گیا ہی +

صوفیہ ۳۰ مئی میجر پینٹزا اور دوسرے جن باغیوں نے گورنمنٹ کے خلاف سازش کی تھی اُنکی تحقیقات کورٹ مارشل نے ختم کی ہی پینٹزا کو گولی سے مارنیکا حکم ہوا مگر رحم کی سفارش کی گئی - باقی ملزم ۳ سے ۶ سال قید کے سزایاب ہوئے +

روس نے سینٹ پیٹرس برگ سے آرچنگل تک برقی ریلوے جاری کرنیکی تجویز کی ہی +

انٹورپ سے ۴۷ آدمی بچّوں کی چوری کے جُرم میں ملک بدر کئے گئے - یہہ بچّوں کو چُرا کر امریکہ لیجاتے تھے اور وہاں خفیہ بیچ ڈالتے تھے +

پیرس دار السلطنت فرانس میں ۱۳۴ دوکانیں ایسی موجود ہیں جہاں صرف گھوڑے ہی کا گوشت فروخت ہوتا ہی +

وسط ایشیا کے روسی گورنر کا صدر مقام تاشقند سے سمرقند کو بدل گیا ہی اور اسیوجہہ سے انجنیروں کا عملہ بھی سمرقند میں پہنچ گیا ہی لیکن ابتک تعمیرات کا کوئی کام شروع نہیں کیا +

بلگریڈ ۳۰ مئی ولایت کسووو میں بعض عیسائیوں کو ارنٹ لوگوں نے مار ڈالا ہی +

پانیر مخبر ہی کہ امیر صاحب مزار شریف سے جلد کابل کو آنیوالے ہیں اور سفر کی تیاریاں ہو رہی ہیں +

پشاور میں بدمعاشوں کو یہانتک حوصلے ہو گئے ہیں کہ اندنوں چند بدمعاشوں نے تین کنسٹیبلوں پر رات کو حملہ کیا اور زد و کوب و زخمی کرکے انکی بندوقیں چھینکر لے گئے +

حضور قیصرہ ہند کی سالگرہ کی تقریب پر مہاراجہ صاحب بھرتپور کے اعزاز سلامی اتواپ میں دو توپوں کی ایزادی فرمائی گئی +

بمبئی میں ابتدائی تعلیم پر امسال ۸۰ ہزار روپیہ صرف ہوگا جسمیں سے ۲۵ ہزار روپیہ گورنمنٹ دیگی ۲۲ ہزار روپیہ فیسوں سے آویگا - اور ۳۹ ہزار روپیہ میونسپلٹی دیگی +

میرٹھ کے باشندے چینی پر ٹیکس لگنے سے بہت گھبرا رہے ہیں ٹیکس مذکور سنہ ۱۸۹۱ع میں معاف ہوا تھا اور اب پھر لگایا گیا ہی +

وزارت ریاست بہاولپور کیواسطے شیخ نصیر الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ کی خدمات عاریتاً دی گئی ہیں +

ہوشیارپور رات کیوقت چند چور ڈسٹرکٹ انسپکٹر پولیس کی عورت کی طلائی ڈنڈیاں اور کچھ زیور اوتار کر لیگئے +

۳۰ مئی نشور میں ایک گڈریا معہ دو بیلوں کے بجلی سے ہلاک ہوا +

وزیر ہند مخبر ہی کہ اخبار رفیق ہند حالت نزع میں ہی - وہ بھی فی الحال زندوں سے مُنہہ موڑ کر یاران عدم کی خبر لینے کو تیار ہی +

لکھنؤ میں راجہ جنگ بہادر خان سی آئی ای نے ارادہ کیا ہی کہ تفریح عام کے لئے پارک اور ایک بازار بنوائیں اور بازار کی آمدنی مسلمان طلباء کے سکالرشپ فنڈ میں دیجائیگی +

شاہجہانپور میں خوفناک ڈاکہ زنیوں کی کثرت ہی - یہہ ڈاکو ان سیتاپور کا گروہ ہی +

آگرہ کا اخبار لکھتا ہی کہ وہاں ہندو و مسلمانوں کے درمیان سابق کدورتیں ابھی رفع نہیں ہوئیں - عید کے میلہ میں کوئی ہندو شریک نہیں ہوا - نہ ہندوں کے میلے میں مسلمان شریک ہوتے ہیں +

راجپوتانہ گزٹ لکھتا ہی کہ شہر اجمیر اندنوں منبع الجرائم بن رہا ہی - کئی ایک شرارت آمیز واردات کا بیان لکھنے کے بعد ہمعصر موصوف لکھتا ہی کہ ایسے خراب واقعات سے ڈر ہی کہ کہیں سدوم اور عمورہ کی مانند اجمیر پر آفت نہ آوے +

ملازمان ڈاکخانہ جات کی تنخواہ کا مسئلہ گورنمنٹ کے زیر تجویز ہی - چونکہ ہندوستان کے تمام ڈاکخانجات کا کام بڑھ گیا ہی لہذا انصافاً اس محکمہ کی تنخواہوں میں اضافہ ہونا چاہئے +

کوئٹہ میں پاتال توڑ کنواں کھودنے کا تجربہ کیا جاویگا +

کشمیر سے گلگت تک تار برقی جاری کرنیکی تجویز منظور ہوئی +

آبرسانی دہلی کے لئے پنجاب گورنمنٹ نے ۵ فیصدی سود پر ۱۰ لاکھ قرض دیا ✤

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایک ساہوکار کے ۱۰ ہزار کی چوری ہوئی ✤

سیالکوٹ میں ایک عورت کے قاتل کی گرفتاری پر ۲ سو کا انعام مشتہر ہوا ✤

بریلی میں دو کائستھ بجرم قتل ایک بنیہ گرفتار کئے گئے ✤

ایسٹ انڈین ریلوے مقام نوادی پر بجلی گرنے سے ۱۴-آدمی مرے ۱۱ زخمی ہوئے ✤

سکندرآباد میں ایک فوجی گورہ کو جو بستر پر سوتا تھا قتل کیا گیا ✤

انجمن اسلامیہ پنجاب کا محرر مدد علی شاہ بجرم غبن ۷ سو گرفتار ہوا ✤

راجشاہی کالج سے ایک نابینا نے اب کے امتحان انٹرنس پاس کیا ✤

بمبئی میں گوپال جی نام سوداگر بجرم دھوکہ بازی ۵۰ ہزار گرفتار ہوا ✤

دہلی میں آبرسانی کا کام مارچ ۱۹۰۲ء تک تیار و جاری ہو گا ✤

مرو کے چار خوانین بجرم ظلم رشوت ستانی مردم آزاری موقوف انکی تحقیقات پر کمیشن بیٹھا تھا-روسی مقرر ہوئے رعایا خوش ہے ✤

وسط ایشیا کی پیداوار کی عالیشان نمائش کی ماسکو میں دھوم دھام ہے ✤

نہر سویز کے آزاد کرنیکی تجویز میں فرانس اٹلی کو بھی اپنے ساتھ ملاتا ہے ✤

ولایت کسووہ میں رعایا نے بہت سے عیسائی قتل کروائے ✤

پنجشنبہ گذشتہ کو پشاور میں بھونچال آیا ✤

شاہ بلغاریہ کے قتل کی روسی سازش کا عقدہ صوفیہ میں ختم ہوا ✤

امریکہ میں ڈیوک آف کناٹ کا استقبال بڑی گرمجوشی سے ہوا ✤

بندرگاہ سبوسٹول کو روسیوں نے خالص جنگی مقام قرار دیا یہ پہلے تجارتی بندرگاہ تھا وہ تھیوڈاسیا میں مقرر کیا گیا ✤

روس میں پروانہ راہداری کے قواعد نہایت سنگین کئے گئے ✤

انگریزی ریلوے قندھار تک پہنچانی اب کچھ مشکل نہیں رہی ✤

اکتوبر میں ایک کرکٹ پارٹی میچ کھیلنے کو جنوبی افریقہ جاویگی ✤

ماہ جون لنڈن میں معدنیات اور دھاتوں کی نمائش ہوگی ✤

کلکتہ سے حضور وائسرائے کو عرضی بھیجی گئی کہ انکم ٹیکس موقوف ہو ✤

ریاست سنڈی کی سرحد پر تار برقی بڑھانیکی تجویز ہے ✤

مہاراجہ صاحب کپورتھلہ شملہ میں تشریف لائے ہوئے ہیں ✤

ریاست لوناوڈا میں ۷ تاریخ کو آتشزدگی سے ۴۰ ہزار کا نقصان ہوا ✤

سیالکوٹ راولپنڈی اور لکھنؤ کے اخبارات بڑی خوشی سے لکھتے ہیں کہ مہاراجہ کشمیر کے اختیارات انکو واپس دیئے جانیکی تجویز ہے اور انکے معاملہ کی تحقیقات کے لئے کمیشن بیٹھنے کا وعدہ کیا گیا ہے ✤

پھگواڑہ ضلع جالندھر میں چوریاں ہوئیں اور ابتک کچھ سراغ نہیں- قمار بازی کی بھی یہاں اکثر شکایت جاتی ہے ✤

بپتسما کی خبریں

کلکتہ-۴ جون جوبلی سکول ڈھاکہ کی جماعت اول کا ایک طالبعلم گذشتہ سنیچر کو عیسائی ہوا ✤

بمقام کھیڑہ بجھیڑہ-۲۶ مئی پادری فضل الٰہی صاحب نے ایک جوان ٹھاکر اور ایک عورت قوم ... کو بپتسمہ دیا ✤

شاہجہانپور ۲۵ مئی- پادری این ایس کی صاحب نے ایک لڑکے ایک جوان تیلی اور ایک جوان ... کو بپتسمہ دیا ✤

تلہر ۲۶ مئی پادری سی ایس پاول صاحب نے ایک عورت چار لڑکیوں اور دو لڑکوں کو اور ۲۴ مئی میں ۵ عورتوں دو لڑکوں اور ایک جوان آدمی کو بپتسمہ دیا ✤

سکھر ۲۵ مئی پادری قاسم علی خان نجابایاہ نے ۲ آدمیوں کو بپتسمہ دیا ✤

دوسوہا ضلع ہوشیارپور ۲۶ مئی پادری ... چٹرجی صاحب نے ایک عورت کو بپتسمہ دیا ✤

سرکاری خبریں

مسٹر آر کلارک ڈپٹی کمشنر دہلی کو رخصت رعایتی دو ماہ ۲۸ یوم کی ابتدائے ۲ جولائی ۱۹۰۲ء یا تاریخ استعفادہ سے دی گئی- مسٹر جی آر ررمنڈ صاحب جنکے واپس ہونے پر بجائے انکے دہلی میں کام کرینگے ✤

میجر آئی کے میکفرسن صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ میانمیر کو ۳ ماہ کی رعایتی رخصت ۱۵ جولائی ۱۹۰۲ء سے دی گئی اور لفٹنٹ ای والر صاحب متعلق ۱۹ پنجاب انفنٹری علاوہ ازاپنی ملٹری کام کے کام کنٹونمنٹ مجسٹریٹی بھی انجام دینگے ✤

مسٹر ای ڈی میکلیگن صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری پنجاب کو ۳ ماہ کی رعایتی رخصت ۳۰ جون ۱۹۰۲ء سے دیگئی ✤

تار کی خبریں

صوفیہ ۳ جون مفسدوں کے سرغنہ میجر پنیزا کے ہمراہی جو کورٹ مارشل سے بری ہوئے تھے۔ بلگیریا سے نکال دیئے گئے ہیں +

لنڈن ۳ جون آج شام ہوس آف کامنز میں سرجرڈ ڈیمپل نے مدراس کیطرف سے کئی درخواستیں بتائید اصول انتخاب پیش کیں جنمیں سراپا زور دیا گیا تھا کہ ہندوستانی کونسلوں میں اس اصول کا ادخال لابدی امر ہے +

لنڈن ۳ جون آج بعد دوپہر سر جیمس فرگوسن کے بجواب ایک سوال کے افریقہ میں جرمنی کی خاطر برٹش کے کسی حق کو ترک کرنیکی نسبت انکار کیا +

بلگیریڈ ۴ جون یہہ امر مشہور رہوا ہے کہ ۲۰ مئی کو بولیوبا میں ایک مسلح مجمع نے پرنس فرڈیننڈ کو ریلوے ٹرین سے پکڑنے کے سامان بہم پہنچائے ہوئے تھے مگر راز افشا ہو گیا۔ ایم شمبیولف مخالف روسی وزیر کو اس سازش کی خبر ہو گئی۔ جسکی سعی کارروائی نے مفسدوں کی سب سازشوں کو ملیامیٹ کر دیا +

کلکتہ ۔ ۴ جون ڈھاکہ میں ایک بنگالی عورت کے خاوند نے اپنی عورت پر شادی کے مصارف گیارہ سو روپیہ کی وصولی کا دعویٰ کیا ہے اور عورت نے بالمقابل عدالت سے اپنے خاوند کے افلاس۔ ناوانی۔ پاگل پن زشت روی اور بدخوئی وظلم سے نجات حاصل کرنیکے لئے استدعا کی ہے +

کلکتہ ۔ ۴ جون ایک چینی دُکاندار نے ڈھاکہ کے ایک ڈپٹی مجسٹریٹ پر فوجداری استغاثہ دائر کیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک رات مُلزم نے جبراً اندر جانیکی کوشش کی اور مستغیث کو کوڑے مارے۔ سمن جاری کیا گیا ہے +

الہ آباد ۴ جون لوکل گورنمنٹ نے اودہ میں ایک چیف کورٹ قایم کرنے کی نسبت ایسوسی ایشن۔ تعلقہ داران اودہ کو مخاطب کرکے دریافت کیا ہے کہ دو ججوں کی عدالت مذکور قایم کرنے سے عدالت جوڈیشیل کمشنر کو ایک جدید جج کے تقرر سے تقویت دینے کی نسبت کسقدر زیادہ فایدہ ہوگا +

نیویارک ۵۔ جون کل نبیراسکا میں ایک تباہ کرنیوالا طوفان آیا۔ جس سے ایک ضلع میں تباہی پیدا ہوئی بریڈ شاہ میں مکانوں کے مسمار ہونے سے کئی سو آدمی ہلاک اور انسے زیادہ مجروح ہوئے +

پونا ۵ جون ۱۰ ماہ حال کو لارڈ ہیرس گنیش کھنڈ میں پہنچے +

الہ آباد ۴ جون گورنمنٹ ہند نے مختلف لوکل گورنمنٹوں کو جو ہدایتیں اُن اہم نتایج کی نسبت بھیجی تھیں جو پولیس اور جرایم کی گذشتہ تحقیقاتوں سے پیدا ہوئے اب چند روز میں مشتہر کیجاویںگی +

مدراس ۵ جون نیشنل کانگریس کمیٹی مدراس نے اپنے ایک سرکلر میں بیان کیا ہے کہ مدراس نے ۴۰۰، ۴۶ روپیہ میں سے جو انڈین پولیٹکل ایجنسی لنڈن کیواسطے وعدہ کیا تھا۔ کچھہ ادا نہیں کیا۔ مسٹر ڈگبی ہر روز بدین اظہار تقاضا کر رہے ہیں کہ اگر روپئے جلد بذریعہ تار نہ بھیجے گئے تو کارروائی ضرور بند ہو جائیگی +

شملہ ۵ جون۔ یہہ قرین قیاس نہیں ہے کہ ملٹری افسر جنرل ٹریجر کی سفارش کو مہم بر بہا والی فوج کے افسروں کو ۳ ماہ کی رخصت دینے کے بارہ میں جنگی افسر منظور کریں جن لوشاہی مہم کی بابت فوج کو تمغہ دینے کا مسئلہ ابھی گورنمنٹ ہند کے زیر غور ہے جسکی نسبت اُمید ہے کہ ولایتی افسروں سے سفارش کیجائیگی +

کلکتہ ۔ ۴ جون آج سالیسٹن ہانگ کانگ شنگھائی بینک کی درخواست سے چھ افیون کے ایسے جعلی پاس بنانے کی علت میں پیش کیا گیا۔ جنکے ذریعہ سے کہا جاتا ہے کہ اُسنے ۱ لاکھ ۵ ہزار روپیہ کا بینک کو دھوکھا دیا۔ بینک کے اکونٹنٹ و محافظ دفتر اور مسٹر لوکس آڈٹ متعلقہ بورڈ و مال نے اظہار دیئے۔ مگر سوالات جرح ملتوی رہے +

پونا ۵ جون۔ فوجی ہیڈ کوارٹر بمبئی ۱۰ ماہ حال کو پونا میں قایم کئے جاینگے +

امرتسر ۴ جون۔ پنڈت سبھا کا خیال ہے کہ اگر ۱۰ ماہ حال کو گوردوچتھر کا میلہ نہ ہوا تو یہہ ہندوؤں کی مذہبی آزادی میں دست اندازی کے برابر ہے +

کلکتہ ۔ ۵ جون بنس بیرا کے ایک میونسپل کمشنر نے محصول ادا کرنیوالے پر اس بنا پر استغاثہ دایر کیا ہے کہ شخص مذکور نے اپنی ایک چٹھی میں لکھا تھا کہ چونکہ محصول ادا کرنے والے نے اُسکے حق میں ووٹ نہیں دیا تھا اسلئے عداوت کی وجہہ سے سہ چند محصول ٹھہرایا گیا ہے +

رنگون ۳ جون۔ آج مسٹر ایڈون ارچیبالڈ لٹر سابق سینیر پارٹنر میسرز اینڈ منڈ جونس و کمپنی (جو برہما کی ایک مشہور دکان ہے) پر دھوکا دہی کا الزام عاید کیا گیا۔ وکیل استغاثہ نے مقدمہ کی کارروائی کو شروع کرنے میں اہل جوری سے استدعا کی کہ وہ مقدمہ کی نسبت بے رعایت انصاف کو مدنظر رکھینگے۔ مسٹر لٹر نے کارٹون انشورنس کمپنی کو جسکا وہ برہما میں ایجنٹ تھا بھاری دھوکہ دیا ہے۔ مارچ ۱۸۹۵ء میں دُکان کے گدام کو آگ لگی جس کے نقصانوں کی بابت مسٹر لٹر کو بموجب دعویٰ ۶۲ ہزار روپیہ دیا گیا۔ اب یہاں ثابت کیا جائیگا کہ اسباب کبھی آتشزدگی سے تباہ نہیں ہوا۔ اور کہ مسٹر لٹر نے آتشزدگی بعد بیان کیا۔ کہ نقصان قریباً تین ہزار روپیہ کا ہوگا +

رویداد جلسہ خاص میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس شہزادہ محمد نادر صاحب سی آئی ای۔ پریزیڈنٹ۔ وبحاضری لالہ سولراج صاحب ومسٹر آتم وا ایلی صاحب وسید سردار علی صاحب وبابو سبسب علی صاحب ولالہ منسا رام صاحب سوداگر پارچہ ومنشی وحیدالدین صاحب وچودھری کندن سنگھ صاحب وچودھری علی بخش صاحب ومنشی محمد بخش صاحب وسردار جھمی سہائے صاحب وخواجہ احسن شاہ صاحب ممبران۔

منعقدہ یکم مارچ ۱۸۹۰ء

نمبر ۱۔ سب کمیٹی تحقیقات نسبت چال وچلن آجزر ہیڈ ماسٹر جو مطابق اس نقل خط وکتابت کے مرتب ہوئی۔ جو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ کی چٹھی ۲۲۹ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۸۹۰ء کی ہمراہ موصول سررشتہ ہوئی کمیٹی میں پیش ہوئی۔ تجویز کثرت رائے سے حسب ذیل ہوئی کہ۔

(۱) کمیٹی کی رائے میں مسٹر آجزر کو موقوف کیا جاوے ✦

(۲) مبلغ ساھ۱۳ نقد وجائداد مدرسہ جو اُسکے قبضے میں ہی اُس سے وصول کی جائے ✦

(۳) انکو صہ ماہوار کے حساب سے تاریخ معطلی سے ایسے وقت تک کہ کارروائی کمیٹی کی نسبت حکام بالادست کی منظوری پہونچے بطور گذارہ کے دیاجاوے

(۴) اصل کارروائی سب کمیٹی تحقیقات بخدمت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ بحوالہ چٹھی صاحب موصوف نمبر ۲۲۹ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۸۹۰ء بدیں غرض بھیجی جاوے کہ اسبارہ میں حسب منشا خود کارروائی فرماویں

اشتہار

اسقدر سرمایہ بہم پہنچانے کی کوشش کی گئی ہی۔ کہ ایک سال تک تفسیر انجیل باطمینان چل سکے بعدازاں اگر مسیحی ہمت کرینگے تو آئندہ بھی اسکا جاری رہنا مشکل نہیں ہی۔ مضمون نویسوں کی خدمت میں التماس ہی کہ براہ مہربانی تفسیر کے واسطے اپنے مضامین ڈاکٹر میراں بخش عطار وصاحب اسسٹنٹ سرجن بٹالہ کے پاس بھیجیں جو بمنظوری گورنمنٹ اس رسالہ کے اڈیٹر مقرر ہوئے ہیں ✦

راقم۔ باجوہ۔

مخمس ذھیم۔ برغزل حضرت سفیر

تحریر میرے دل میں ہی تفسیر کسیکی
جوں مہر میرے دل میں ہی تنویر کسیکی
ہی لوحِ جبیں پر میرے تسطیر کسی کی
ہی صفحۂ دل پر میرے تحریر کسیکی
آنکھوں میں میرے پھرتی ہی تصویر کسیکی

اس ماہ کو دعوائے غلامی ہی کسی کا
تعظیم کناں مہر مدامی ہی کسی کا
مجرائی ہر اختر یہہ دوامی ہی کسیکا
یہہ پنجۂ خورشید سلامی ہی کسیکا
تسلیم کو خم ہی فلک پیر کسیکی۔

ستان وسخنور تو ہزاروں ہوئے انسان
ہر زندہ مسیح ہی کے سخن سے ہی میری جان
اُسکے ہی تکلّم سے میری زیست ہی ہر آن
مانوس ہیں گفتارِ مسیحا سے میرے کان
خاطر میں نہ ہم لائینگے تقریر کسی کی

بیمار خطا کو بھی مسیحا نے دوا دی
پژمُردہ میری روح نے سرسے جلا دی
اب میں تو ہمہ تن سے یہہ کرتا ہوں منادی
ہمکو مرضِ موت سے عیسیٰ نے شفا دی
ہرگز نہ موثر ہوئی تدبیر کسیکی

مضبوط مسیحا نے کیا ہمتِ دل کو
مرفوع کیا اُسنے میری کلفتِ دل کو
فیاض کیا اُسنے میری خستِ دل کو
اُس نے ہی کیا قطع سرِ نخوتِ دل کو
کاٹ اسپہ نہ کرسکتی تھی شمشیر کسیکی

جب بارِ خطاؤں سے میرا سلک وبام
عصیاں سے میرے تن پہ ہوا بار میرا سر
اُس قیدِ مصیبت میں محابس میں تو چلا مر
آزاد کیا خون مسیحا نے سراسر
کیوں آگے کو ہم پہنینگے زنجیر کسیکی

کاشانہ فرحت سے جو مغموم چلا جائے
اور آکے تیرے پاس سے مغموم چلا جائے
واپس تیرے دربار سے جو مغموم چلا جائے
تیرے درِ بخشش سے جو محروم چلا جائے
شامت ہی اُسکو نہیں تقصیر کسی کی

تعمیر کو عامر کو وغا دیتی ہی سب کو
یہہ سیل فنا دم میں گرا دیتی ہی سب کو
برباد یہ ہیکل یہہ مٹا دیتی ہی سبکو
گرتی ہوئی بابل یہہ ندا دیتی ہی سبکو
قایم نہیں اس دھر میں تعمیر کسیکی

ہی فخر حقیر اپنا غزل خوانئی عیسیٰ
ہی ورد وفقیر اپنا غزل خوانئی عیسیٰ
ہی کام ذھیم اپنا غزل خوانئی عیسیٰ
منصب ہی سفیر اپنا غزل خوانئی عیسیٰ
کب اپنے برابر ہوئی توقیر کسیکی۔

لودیانہ ۸ تاریخ اتوار کو اوّلا بشدت آندھی چلی اور تمام شب کم وبیش تقاطر رہا۔ ۹ تاریخ کو بوقت شب اسقدر شدید طوفان آیا الامان اور بعد اسکے بارش شروع ہوکر صبح تک کسیقدر ترشح رہا۔ دوروز سے جو گرمی شدت تھی رفع ہوگئی اور ہوا سرد ہی ✦

واسطے پادری ای پی نیوٹن صاحب کے امریکن مشن پریس لودیانہ میں مسٹر آتم وا ایلی صاحب منیجر کے اہتمام سے چھپا